گواہی دینا

خصوصی طریقوں کا استعمال

فوجداری اور بچوں کی سماعت کی عدالتی کارروائیوں میں بالغ گواہوں کے لیے ایک معلوماتی نامہ

اس دستاویز کی مزید نقول درخواست کیے جانے پر، آڈیو، بڑے چھاپے کے فارمیٹ اور عوامی زبانوں میں دستیاب ہیں۔
براہ کرم 0131 244 2213 پر رابطہ کریں۔

©کراؤن کاپی رائٹ 2006

یہ دستاویز اسکاٹش ایگزیکٹو کی ویب سائٹ:
www.scotland.gov.uk پر بھی دستیاب ہے

Astron B44303 04/06 (Urdu)

اس دستاویز کو اصل متن کا درست ترجمہ تصور کیا جاتا ہے۔

مزید کاپی مندرجہ ذیل پتے سے دستیاب ہیں

Blackwell's Bookshop
53 South Bridge
Edinburgh
EH1 1YS

ٹیلیفون کے ذریعے آرڈر اور استفسارات
0131 622 8283 یا 0131 622 8258

فیکس آرڈرز
0131 557 8149

ای-میل آرڈرز
business.edinburgh@blackwell.co.uk

9 780755 950799
ISBN 0-7559-5079-8

w w w . s c o t l a n d . g o v . u k

گواہی دینا

خصوصی طریقوں کا استعمال

فوجداری اور بچوں کی عدالتی کارروائیوں میں بالغ گواہوں کے لیے ایک معلومات نامہ۔

اس کتابچے میں استعمال کی گئی تصویریں اسکاٹش ایگزیکٹو سے لی گئی ہیں 'گواہی دینا' CD-Rom – بچوں اور خطرے کی زد پر آنے والے بالغ گواہوں کے لیے ایک ہدایت نامہ۔

اس کام میں شریک ہر شخص کا خصوصی شکریہ۔

فہرست موضوعات

تعارف	2
خطرے کی زد پر آ سکنے والا گواہ کیا ہوتا ہے؟	3
خطرے کی زد پر آ سکنے والے گواہوں کے لیے دستیاب خصوصی طریقے	6
خصوصی طریقہ - اسکرین کا استعمال	9
خصوصی طریقہ - ٹیلی ویژن لنک کا استعمال	10
خصوصی طریقہ - مددگار کا استعمال	12
خصوصی طریقہ -پیشگی بیان کا استعمال	15
خصوصی طریقہ - کمشنر کی طرف سے لیا جانے والا بیان	16
آپ کی آراء	18

تعارف

گواہی دینے کا تجربہ شاید نیا اور نامانوس ہو۔

بعض گواہان کو ہو سکتا ہے ان حالات یا اس گواہی کی نوعیت کی وجہ سے جو ان سے عدالت کے سامنے دینے کے لیے کہا گیا ہو، خاص طور پر خطرے کی زد پر آنے کا اندیشہ ہو۔

خاص طور پر خطرے کی زد پر آ سکنے والے گواہوں کو اپنا بیان دینے میں مدد دینے کے لیے مختلف طریقے ہیں اور انھیں خصوصی طریقے کہا جاتا ہے۔

تمام گواہوں کو پرچے یا ایک کتابچے کی شکل میں اس بارے میں کہ گواہ بننے کا کیا مطلب ہے اور عدالت میں جانے سے معلق پہلے سے اطلاع دی جانی چاہیے۔

اس کتابچے میں ان بالغ گواہوں کو بیان دینے میں مدد کے لیے خصوصی طریقوں کے استعمال کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں جن کے خطرے کی زد پر آنے کا امکان ہو۔

اس کتابچے میں آپ کو بتایا جائے گا کہ یہ خصوصی طریقے کیا ہیں اور وہ آپ کی مدد کیسے کر سکیں گے۔

خطرے کی زد پر آ سکنے والا گواہ کیا ہوتا ہے؟

سب سے زیادہ خطرے کی زد پر آ سکنے والے گواہوں کی مدد کرنے کے لیے، اسکاٹش پارلیمنٹ میں 2004 میں ایک قانون منظور کیا گیا تھا۔ ولنریبل وٹنسز (اسکاٹ لینڈ) ایکٹ [Vulnerable Witnesses (Scotland) Act] کا مقصد ان گواہوں کو ممکنہ طور پر بہترین گواہی دینے میں مدد کے لیے دستیاب امدادی طریقوں کو بہتر بنانا ہے، جن کے خاص طور پر خطرے کی زد پر آنے کا اندیشہ ہو۔

عدالت بعض گواہوں کو خاص طور پر خطرے کی زد پر آنے کے قابل تصور کر سکتی ہے اگر ان کی گواہی کا معیار کسی ذہنی خرابی یا ان کے گواہی دینے سے متعلق خوف یا پریشانی کی وجہ سے متاثر ہو۔

ذہنی خرابی کا مطلب ہو سکتا ہے ذہنی بیماری یا آموزشی معذوری۔ خوف یا پریشانی کی وجہ بہت سی مختلف باتیں ہو سکتی ہیں۔

اگر آپ کا خیال ہو کہ آپ خطرے کی زد پر آنے کے قابل گواہ ہیں تو آپ کو اس کے بارے میں گواہ کی حیثیت سے نامزد کرنے والے شخص (پروکیوریٹر فسکل، بچوں کا رپورٹر یا مقدمے سے متعلق وکیل) سے بات کرنی چاہیے۔ وہ آپ کے حالات پر آپ سے گفتگو کریں گے اور یہ کہ کیا آپ کے لیے خصوصی طریقۂ کار میں لانے کے لیے عدالت کو درخواست دینا مناسب ہوگا۔

خصوصی طریقوں کا استعمال

اگر آپ کو گواہ کی حیثیت سے نامزد کرنے والا شخص یہ سمجھتا ہو کہ قانون کی شرائط کے مطابق آپ کو خطرے کی زد پر آنے والا گواہ تصور کیا جاسکتا ہے، تو اس کے بارے میں وہ آپ سے بات کرے گا۔ وہ اس درخواست کے بارے میں بھی وضاحت کرے گا جو آپ کے لیے خصوصی طریقے استعمال کرنے کے لیے عدالت (مقدمے کی سماعت کرنے والے جج یا شیرف کے پاس) میں داخل کرنے کی ضرورت ہے۔

ان کی درخواست میں مندرجہ ذیل باتوں کے بارے میں تفصیل شامل کرنے کی ضرورت ہوگی:

* آپ کو خطرے کی زد پر آنے کے قابل گواہ کیوں تصور کیا جانا چاہیے، جس میں ایسی کوئی اضافی معلومات بھی شامل ہے جو درخواست کی تائید کے لیے تیار کی گئی ہو۔
* اس بارے میں آپ کی آراء کہ آپ کون سا خصوصی طریقہ (کون سے خصوصی طریقے) استعمال کرنا پسند کریں گے؛ اور
* کیا آپ کے گواہی دینے کے دوران یہ آپ کی مدد کرنے کے لیے موزوں ترین خصوصی طریقہ ہے (طریقے ہیں)

جج یا شیرف کو اس بات سے لازماً مطمئن ہونا چاہیے کہ آپ خطرے کی زد پر آنے کے قابل گواہ تصور کیے جانے کے قانونی معیار کی تکمیل کرتے ہیں، اور ایسا کرنے کے لیے، وہ درخواست میں دی گئی تمام معلومات پر غور کریں گے۔

اگر جج یا شیرف اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ آپ قانون کی شرائط کے تحت خطرے کی زد پر آسکنے والے گواہ ہیں تو انھیں اس پر لازماً غور کرنا چاہیے کہ اگر آپ کو خصوصی طریقے کا استعمال کیے بغیر گواہی دینی پڑ جائے تو اس کا آپ پر کیا اثر پڑ سکتا ہے اور کیا آپ خصوصی طریقہ استعمال کرنے کی رعایت کی وجہ سے اپنی گواہی دینے کے زیادہ قابل ہو سکتے ہیں۔

اس کا فیصلہ کرنا جج یا شیرف کے اختیار میں ہوتا ہے کہ کیا کسی گواہ کو خصوصی طریقہ استعمال کرنے کی اجازت دی جائے اور یہ کہ کون سا خصوصی طریقہ موزوں ترین ہوگا۔

خصوصی طریقوں کا استعمال

یہ سمجھنے میں آپ کی مدد کرنے کے لیے کہ ان خصوصی طریقوں میں ہر ایک طریقہ کس طرح کا ہے اور وہ کیسے آپ کی مدد کر سکتے ہیں، شاید آپ کو یہ کتابچہ دیا گیا ہوگا۔

ہو سکتا ہے کہ گواہی دینے سے متعلق بعض گواہان کو گھبراہٹ ہو اور ہو سکتا ہے کہ قانونی شرائط کے تحت بعض افراد کی شناخت خطرے کی زد پر آ سکنے والے گواہان کی حیثیت سے کی جا چکی ہو۔ تاہم، ہر گواہ کو خصوصی طریقے استعمال کرنے کی رعایت کی ضرورت نہیں ہوگی۔

یاد رکھیں

اپنی گواہی میں مدد کے لیے آپ خصوصی طریقے استعمال کرتے ہیں یا نہیں، اضافی امدادی انتظامات ہیں جو ان گواہان کے لیے بنے ہوتے ہیں جو اپنے کو خطرے کی زد پر آنے والا محسوس کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر، آپ کسی مختلف دروازے سے عدالت کی عمارت میں داخل ہو سکتے ہیں، یا تب تک انتظار کر سکتے ہیں جب تک کہ گواہی دینے کے لیے دوسرے گواہوں سے الگ کمرہ نہ ہو۔ جب آپ اپنی گواہی دے رہے ہوں تو اپنی سہولت کے مطابق آرام کے اضافی وقفے کی درخواست کرنا ممکن ہے، یا عدالت کو عام افراد کے لیے بند کیا جا سکتا ہے۔

جس شخص نے گواہ کی حیثیت سے آپ کو نامزد کیا تھا اس سے بات کریں۔ وہ آپ کے مخصوص حالات پر آپ سے گفتگو کریں گے اور آپ کے لیے سب سے زیادہ مددگار کیا ہے۔

خطرے کی زد پر آ سکنے والے گواہوں کے لیے دستیاب خصوصی طریقے

اگر آپ کی شناخت ایسے گواہ کی حیثیت سے کی جاتی ہو جس کا قانونی شرائط کے تحت خطرے کی زد پر آنے کا اندیشہ ہو تو گواہی دینے میں آپ کی مدد کرنے کے لیے بہت سے خصوصی طریقے ہیں تاکہ فوجداری عدالت کی کارروائیوں یا بچوں کی سماعت کے عدالتی مقدمے کی کارروائیوں میں پوری طرح شرکت کر سکیں۔

خصوصی طریقے ہیں:

- عدالت کے کمرے میں کوئی اسکرین (صفحہ 9)؛
- عدالت کے کمرے سے باہر کوئی ٹیلی ویژن لنک (صفحہ 10)؛
- کوئی مددگار (مدد کرنے والے شخص کا استعمال کرنا) (صفحہ 12)؛
- کوئی پیشگی بیان جو اس سے پہلے گواہ نے دیا ہو (صفحہ 15)؛
- کمشنر کی طرف سے لیا جانے والا بیان (صفحہ 16)۔

یہ بھی ممکن ہے کہ ان خصوصی طریقوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جائے۔ مثلاً ہو سکتا ہے آپ اس پر غور کریں کہ اپنی گواہی دینے کے دوران کیا آپ کو ٹیلی ویژن لنک استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے ساتھ بیٹھنے کے لیے مددگار شخص کا بھی انتظام کرایا جائے۔

براہ کرم یاد رکھیں کہ یہ خصوصی طریقے صرف خاص طور پر خطرے کی زد پر آنے والے گواہوں کو ہی دستیاب ہیں اور اس کے لیے ضروری ہے کہ درخواست داخل کی جائے اور عدالت اسے منظور کرے۔

خصوصی طریقوں کا استعمال

اگر آپ کو گواہ کی حیثیت سے نامزد کرنے والا شخص یہ سمجھتا ہو کہ آپ خطرے کی زد پر آ سکتے ہیں اور اس کا نمایاں طور پر خطرہ موجود ہو کہ آپ کی گواہی کا معیار متاثر ہوگا تو وہ اس کے لیے عدالت کو درخواست دیں گے کہ آپ کے لیے مذکورہ ایک یا اس سے زیادہ خصوصی طریقے استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔

انھیں چاہیے کہ خصوصی طریقوں کی وضاحت کریں اور اس بارے میں آپ سے بات کریں کہ آپ کی مخصوص ضروریات اور مقدمے کے حالات کے مطابق ان میں سے کون سا طریقہ مناسب ترین ہوگا۔

اس درخواست میں آپ کے لیے خصوصی طریقے استعمال کرنے کے موقف کی تائید میں دی گئی معلومات شامل ہونی چاہیے۔ یہ معلومات خاصی مختصر ہونی چاہیے یا، جہاں ضروری ہو، زیادہ تفصیلی ہونی چاہیے۔ بعض حالات میں خصوصی طریقے استعمال کرنے کی درخواست کی تائید میں درکار ضروری معلومات رازدارانہ اور حساس نوعیت کی ہو سکتی ہے، جس کا انحصار آپ کے خطرے کی زد پر آنے کے مخصوص امکان کے اسباب پر ہوتا ہے۔

خطرے کے زد پر آنے کے امکان کے جائزے، یا آپ کے لیے خصوصی طریقے استعمال کرنے سے متعلق عدالت کو درخواست دینے کے مقاصد سے، آپ کو گواہ کی حیثیت سے نامزد کرنے والا شخص آپ سے آپ کے حالات کے بارے میں بات کرے گا۔ بعض معاملات میں ان کو آپ کی صحت کے بارے میں شاید آپ کے ڈاکٹر یا سوشل ورکر سے مزید معلومات کے لیے آپ سے اجازت لینی ہوں گی تاکہ عدالت کو پیش کی جانے والی ان کی درخواست کی تائید ہو سکے۔

خصوصی طریقوں کا استعمال

براہ کرم یاد رکھیں کہ آپ کے خطرے کی زد پر آنے کے مخصوص امکان سے متعلق تیار کی گئی بعض یا تمام معلومات یا اختصاصی رپورٹیں ہو سکتا ہے کہ آپ کے لیے خصوصی طریقے استعمال کرنے کے لیے عدالت کو پیش کی جانے والی درخواست کا حصہ بنیں، اس لیے وہ ملزم شخص یا اس کے قانونی نمائندے کو دکھائے جائے گی یا ان کے علم میں لائی جائے گی۔

اگر آپ کو اس معاملے کے کسی بھی پہلو کی طرف سے تشویش ہو تو براہ کرم اس شخص سے بات کریں جس نے آپ کو گواہ کی حیثیت سے نامزد کیا تھا۔

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ جج یا شیرف گواہ کی حیثیت سے آپ کے مفادات کا لحاظ رکھیں گے لیکن انھیں انصاف کے مفادات اور آزمائش یا سماعت کی معقولیت کا بھی لحاظ لازماً رکھنا چاہیے۔

خصوصی طریقہ - اسکرین کا استعمال

اگر آپ کو قانونی شرائط کے مطابق خطرے کی زد پر آنے کے قابل گواہ تصور کیا گیا ہے، اور آپ کو گواہ کی حیثیت سے نامزد کرنے والا شخص یہ سمجھتا ہو کہ مقدمے میں ملوث کسی ملزم یا دیگر شخص کو دیکھنے سے آپ کی گواہی متاثر ہو سکتی ہے تو عدالت کے کمرے میں اسکرین کا استعمال گواہی دینے میں آپ کے لیے مفید ہو سکتا ہے۔

اسکرین کو کمرے کے درمیان 'روم ڈوائیڈر' یا پردے کے طور پر گواہ کے کٹہرے کے برابر آپ اور ملزم کے بیچ (یا مقدمے میں ملوث دیگر شخص کے بیچ) کھڑا کیا جاتا ہے۔ اس طرح آپ اس شخص کو دیکھ نہیں پاتے۔ وہ شخص جسے آپ دیکھ سکیں گے وہ ہیں جج (اور جیوری اگر موجود ہو)، شیرف اور بچوں کا رپورٹر اور کارروائیوں میں شریک کوئی اور وکیل۔

تاہم، یہ جاننا آپ کے لیے ضروری ہے کہ جب آپ گواہی دے رہے ہوں گے تو عدالت کے کمرے میں اسکرین کے دوسری طرف ملزم اور دیگر لوگ آپ کو بالواسطہ طور پر کورٹ ٹیلی ویژن مانیٹر کے ذریعے دیکھ رہے ہوں گے۔

خصوصی طریقہ - ٹیلی ویژن لنک کا استعمال

اگر آپ کو گواہ کی حیثیت سے نامزد کرنے والا شخص یہ سمجھتا ہو کہ آپ خطرے کی زد پر آنے کے قابل گواہ ہیں اور یہ کہ آپ کی عدالت کے کمرے کے اندر موجودگی آپ کی گواہی کو متاثر کر سکتی ہے تو عدالت سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ آپ کی گواہی دینے میں آپ کے لیے ٹیلی ویژن لنک کے استعمال کی اجازت دینے کی درخواست پر غور کرے۔

ٹیلی ویژن لنک کا کمرہ عدالت کے اس کمرے سے الگ ہوتا ہے جہاں بحث یا سماعت چل رہی ہو۔ عموماً یہ کمرے اسی جگہ پر ہوتا ہے جس میں عدالت کا کمرہ ہے لیکن اسے کسی دوسری عمارت بھی بنایا جاسکتا ہے۔

ٹیلی ویژن کو عدالت کے کمرے سے جوڑ دیا جاتا ہے تاکہ عدالت کے کمرے کے اندر موجود ہر شخص آپ کو گواہی دیتے دیکھ اور سن سکے۔

عدالت کے کمرے میں موجود جج یا شیرف اور وکلاء میں سے ہر کسی کے پاس ایک ٹیلی ویژن مانیٹر، مائکروفون اور کیمرا ہوتا ہے، لیکن آپ صرف اسی شخص کو دیکھ اور سن پائیں گے جو آپ سے سوالات پوچھ رہا ہو - آپ عدالت کے کمرے میں کسی اور کو نہیں دیکھ پائیں گے جن میں ملزم یا دیگر افراد بھی شامل ہیں۔

خصوصی طریقوں کا استعمال

تمام کیمرے جج یا شیرف کے کنٹرول میں ہوتے ہیں۔ جب انہیں کھولا جاتا ہے تو آپ صرف جج، شیرف یا وکلاء ہر ایک کو باری باری سے دیکھ سکتے ہیں اور وہ آپ کو دیکھ اور سن سکیں گے۔

آپ کو یہ سمجھنا چاہیے کہ اگرچہ ٹیلی ویژن لنک آپ کو ملزم یا مقدمے میں ملوث دوسرے فرد کو دیکھنے سے روکے گی۔ یہ شخص پھر بھی آپ کو عدالت کے کمرے کے ٹیلی ویژن مانیٹر پر اس وقت دیکھ اور سن سکے گا جب آپ گواہی دے رہے ہوں گے۔

خصوصی طریقہ - مددگار کا استعمال

خود کو خطرے کی زد پر محسوس کرنے والے کئی گواہان اپنی گواہی دیتے وقت بہت تنہا محسوس کرتے ہوں گے اور کسی شخص کو عدالت کے کمرے یا ٹیلی ویژن لنک روم میں ان کے پاس بیٹھا کر انہیں تسلّی دی جاسکتی ہے۔ ایسے شخص کو مددگار کہا جاتا ہے۔ وہ آپ کے گواہی دینے کے دوران بس آپ کے پاس موجود رہ کر آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

آپ کا مددگار آپ کے گواہی دینے سے پہلے بھی آپ کو سہارا اور تسلّی دے سکتا ہے اور، اگر عدالت اجازت دے تو وہ کسی وقفے کے دوران بھی آپ کے ساتھ رہ سکتا ہے۔

تاہم، آپ کا مددار گواہی کے کسی حصے میں آپ کی مدد نہیں کر سکتا۔ انھیں کسی بھی طرح آپ کی گواہی کے عمل میں دخل دینے یا اسے متاثر کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ آپ کے گواہی دیتے وقت آپ کے پاس بیٹھے ہوئے انھیں نہ تو آپ کو کوئی ہدایت دینی چاہیے اور نہ کوئی رخنہ ڈالنا چاہیے۔

اگر آپ کو گواہ کی حیثیت سے نامزد کرنے والا شخص اس خصوصی طریقے کو استعمال کرنے کی درخواست دے رہا ہو تو آپ اسے بتا سکتے ہیں کہ آپ اپنے مددگار کے طور پر کسے پسند کریں گے، اگرچہ اس بارے میں آخری فیصلہ عدالت ہی کرے گی۔

خصوصی طریقوں کا استعمال

بیشتر گواہان گواہی دیتے وقت اپنے ساتھ کسی ایسے شخص کو رکھنا پسند کرتے ہیں جسے وہ جانتے ہوں، اور جس سے انھیں کوئی الجھن نہ ہو۔

اس کا فیصلہ کرتے وقت کہ آپ کا مددگار کون ہو سکتا ہے، یہاں بعض ایسی باتیں بیان کی جا رہی ہیں جن پر آپ شاید غور کرنا چاہیں:

- اگر آپ کے پسندیدہ مددگار کو گواہ کی حیثیت سے بھی نامزد کیا گیا ہے تو وہ آپ کے مددگار کے طور پر کام نہیں کر سکے گا تاوقتیکہ اس کا اپنا گواہی دینے کا کام ختم نہ ہو جائے؛
- آپ کو اس بارے میں سوچنے کی کوشش کرنی چاہیے کہ اگر آپ کا مددگار آپ کو گواہی دیتے ہوئے سنے تو اس کا ردعمل کیسا ہوگا۔ مثلاً ہو سکتا ہے کہ آپ بعض خاندان کے افراد یا دوستوں کو اپنی گواہی کی تفصیلات سننے سے روکنا چاہیں۔ اگر آپ سمجھتے ہوں کہ وہ عدالت میں رنجیدہ ہو سکتے ہیں یا غصے میں آ سکتے ہیں تو یہ بات آپ کی رنجیدگی کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ یہ فیصلہ کریں کہ مددگار کے طور پر اپنے خاندان کے باہر کے کسی شخص کو رکھیں؛
- جس شخص کو آپ اپنے مددگار کے طور پر رکھنا چاہتے ہیں، ہو سکتا ہے مقدمے کے بارے میں بہت سی تفصیلات وہ پہلے سے جانتا ہو اور عدالت یہ سوچ سکتی ہے کہ ان کا اثر ان باتوں پر ہو سکتا ہے جو آپ عدالت میں کہنا چاہتے ہوں۔ بعض مقدمات میں، ہو سکتا ہے کہ عدالت اسی وجہ سے آپ کے پسندیدہ خدمت کار کی منظوری نہ دے؛

خصوصی طریقوں کا استعمال

- ہو سکتا ہے کہ کسی خصوصی امدادی تنظیم یا سوشل ورک ڈپارٹمنٹ سے آپ کے لیے پہلے ہی کسی مددگار کا انتظام کر دیا گیا ہو اور آپ اسے نامزد کرنا چاہیں۔

گواہ کی حیثیت سے آپ کو نامزد کرنے والے شخص کو مددگار کا انتخاب کرنے میں مدد کے لیے مشورہ اور تعاون دینے کے قابل ہونا چاہیے۔ بعض فوجداری مقدمات میں، VIA یا وٹنس سروس اس بارے میں آپ سے بات کر سکتی ہیں۔

یہ یاد رکھنا ہمیشہ ضروری ہے کہ آپ کا مددگار گواہی دینے میں آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتا اور عدالت میں آپ کی طرف سے کسی سوال کا جواب نہیں دے سکتا۔

اگر عدالت نے آپ کو اپنے ساتھ مددگار رکھنے کی اجازت دے دی ہو تو آپ کا مددگار آپ کے عدالت کی طرف سے منظور شدہ کسی دوسرے خصوصی طریقے کا استعمال کیے جانے کے وقت آپ کے ہمراہ بیٹھ سکے گا۔

خصوصی طریقہ - پیشگی بیان کا استعمال

اگر آپ کسی فوجداری مقدمے میں خطرے کی زد پر آسکنے والے گواہ ہیں اور آپ اور پولس کے درمیان ویڈیو یا آڈیو ٹیپ شدہ انٹرویو یا تحریری بیان لیا گیا ہے تو گواہ کی حیثیت سے آپ کو نامزد کرنے والا شخص عدالت سے یہ درخواست کر سکتا ہے کہ اس ٹیپ کو عدالت میں آپ کی گواہی کے طور پر چلایا جائے یا بیان کو پڑھ کر سنایا جائے۔

سماعت کے دوران، ہو سکتا ہے کہ آپ سے کہا جائے کہ اس ریکارڈنگ کے چلائے جانے یا پڑھے جانے کے دوران غور سے سنیں اور اس کے بعد جو کچھ آپ نے اپنے بیان میں کہا ہے اس کے بارے میں آپ سے سوالات پوچھے جائیں گے۔

اس خصوص طریقے کو استعمال کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ سے پیشگی بیان کے بارے میں سوالات پوچھے جانے سے آپ کو معاف کر دیا جائے۔

یاد رکھیں کہ آپ سے اب بھی مقدمے سے تعلق رکھنے والا کوئی دوسرا وکیل سوالات پوچھ سکتا ہے، مثلاً ملزم شخص کی طرف سے کام کرنے والا کوئی وکیل۔

اگر گواہ کی حیثیت سے آپ کو نامزد کرنے والا شخص اس خصوصی طریقے کو استعمال کرنے کے بارے میں غور کر رہا ہو تو وہ اس کے بارے میں مزید وضاحت کرے گا اور آپ کے خیالات معلوم کرے گا۔

خصوصی طریقہ - کمشنر کی طرف سے لیا جانے والا بیان

اگر آپ کو خطرے کی زد پر آسکنے والا گواہ تصور کیا گیا ہے تو بعض مقدمات میں، پروکیوریٹر فسکل، بچوں کا رپورٹر یا وکیل عدالت میں مقدمہ شروع ہونے سے پہلے شاید آپ کا بیان قلم بند کرنا چاہیں گے۔ ممکن ہے کہ عدالت اس سے اتفاق کرے بشرطیکہ وہ یہ سوچے کہ عدالت کی تاریخ تک انتظار کرنے کی وجہ سے آپ کے بیان یا گواہی کا معیار متاثر ہوگا۔ اس عمل کو اپنا بیان کمشنر کو دینا کہتے ہیں۔ اس کے بعد کمشنر کو دیا گیا آپ کا بیان عدالتی مقدمے کے دوران استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کسی کمشنر کے سامنے گواہی دینے کا مطلب یہ ہے کہ آپ حقیقی عدالتی مقدمے کے مقابلے ایک مختلف وقت اور مقام پر گواہی دے رہے ہیں۔

بعض حالات میں، کوئی عدالتی مقدمہ ایک بار شروع ہونے پر بھی یہ خصوصی طریقہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

عدالت کسی شخص کو کمشنر کے نائب کے طور پر مقرر کرے گی۔ مقدمے کی نوعیت کے اعتبار سے، یہ کوئی جج یا وکیل یا دوسرا موزوں شخص ہو سکتا ہے۔ آپ سے سوالات پوچھے جائیں گے اور آپ عام انداز میں اپنی گواہی دیں گے لیکن یہ سب کچھ آزمائش یا سماعت کے دوران جج یا شیرف کے بجائے کمشنر کے سامنے ہوگا۔

خصوصی طریقوں کا استعمال

کمیشن کے دوران، ملزم یا بچوں کی سماعت کی عدالتی کارروائیوں میں ملوث دوسرا متعلقہ شخص، کارروائیوں کو ہوتے ہوئے دیکھنے اور سننے کا مستحق ہے لیکن عموماً وہ اسی کمرے میں نہیں ہوگا جس میں آپ ہیں۔

تمام تر کمیشن کارروائیوں کی ویڈیو ریکارڈنگ ہوگی اور وہ ریکارڈنگ عدالت کے پاس محفوظ رہے گی۔ اس کے بعد اسے آزمائش یا عدالتی سماعت کے دوران چلایا جائے گا اور اسے کسی دوسرے گواہ کی گواہی کی طرح آپ کی گواہی کے طور پر تصور کیا جائے گا۔

اگر آپ کا بیان کمیشن کے سامنے ریکارڈ کیا جاتا ہے تو آپ کو عدالتی مقدمے کے دوران کوئی گواہی دینے کی ضرورت عموماً نہیں ہوگی۔

اگر آپ کو گواہ کی حیثیت سے نامزد کرنے والا شخص اس خصوصی طریقے کے استعمال پر غور کرتا ہے تو وہ آپ سے بات کرے گا اور اس کا مطلب اور انجام دینے کے طریقے کے بارے میں مزید وضاحت کرے گا۔

آپ کی آراء

اگر آپ کو گواہ کی حیثیت سے نامزد کرنے والا شخص یہ سمجھتا ہو کہ آپ خطرے کی زد پر آ سکنے والے گواہ کی حیثیت کے اہل ہو سکتے ہیں، تو وہ آپ کے سامنے خصوصی طریقوں اور انہیں انجام دیے جانے کے بارے میں مزید وضاحت کرے گا۔ وہ اس کے بارے میں آپ کے خیالات دریافت کرے گا کہ کیا خصوصی طریقوں میں سے کوئی طریقہ گواہی دینے میں آپ کی مدد کر سکے گا اور ان میں سے آپ کس طریقے (کن طریقوں) کو استعمال کرنا پسند کریں گے۔ وہ اس کی وضاحت بھی کرے گا کہ عدالت میں داخل کی جانے والی درخواست میں کس طرح کی معلومات شامل کی جائیں گی۔

خطرے کی زد پر آ سکنے والے تمام گواہان خصوصی طریقے استعمال کرنا نہیں چاہیں گے۔ یہاں تک کہ اگر آپ خاص طور پر خطرے کی زد پر آنے کے قابل ہوں تو آپ کوئی خاص طریقہ استعمال کیے بغیر بھی اپنی گواہی دے سکتے ہیں۔ تاہم،

بعض مقدمات میں، جج اور شیرف اب بھی یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ گواہی دیتے ہوئے کس خصوصی طریقے کا استعمال آپ کے بہترین مفاد میں ہوگا۔

آپ کو چاہیے کہ اپنے خاص حالات کے بارے میں اور عدالتی مقدمے کے بارے میں اپنے خیالات سے متعلق اس شخص سے بات کریں جس نے آپ کو گواہ کی حیثیت سے نامزد کیا تھا، جن میں یہ بھی شامل ہے کہ کون سا خاص طریقہ (کون سے خاص طریقے) آپ کو سب سے زیادہ مفید نظر آتے ہیں۔

عدالت اس بارے میں کسی فیصلے پر پہنچنے سے پہلے کہ کیا آپ کو خصوصی طریقہ استعمال کرنے کی اجازت دی جائے اور یہ کہ کون سا خاص طریقہ آپ کے حالات کے لیے موزوں ترین ہے، درخواست میں شامل کی گئی کسی بھی معلومات کے ہمراہ آپ کے خیالات کا لحاظ رکھے گی۔

خصوصی طریقوں کا استعمال

اگر آپ کے حالات بدل جاتے ہیں یا اس بارے میں آپ کا ارادہ بدل جاتا ہے کہ کون سا خصوصی طریقہ آپ کے لیے مفید ترین ہو سکتا ہے، تو آپ کو چاہیے کہ اس شخص کو بتائیں جس نے آپ کو گواہ کی حیثیت سے نامزد کیا تھا۔ وہ آپ سے اس پر بات کرے گا کہ کون سا خاص متبادل طریقہ زیادہ مناسب رہے گا اور کوئی درخواست عدالت کو دی جائے گی یا نہیں۔

تمام معاملات میں، عدالت کے لیے ممکن ہوتا ہے کہ وہ آپ کی گواہی دلوانے کے لیے کیے گئے انتظامات کا جائزہ لے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ نے اپنی گواہی دینا شروع کر دیا ہے تو بھی عدالت آپ کو کسی خاص طریقے کے استعمال کی اجازت دینے پر غور کرے یا کسی خاص طریقے کو بدل دے جو آپ استعمال کر رہے ہوں۔

عدالت کی طرف سے ایسا کیے جانے کا امکان اسی وقت ہوتا ہے جب وہ یہ سمجھے کہ آپ کی گواہی آپ کے خطرے کی زد پر آنے کے امکان سے متاثر ہو رہی ہے۔

اس کتابچے کو پڑھنے کے بعد، ہو سکتا ہے آپ کو پہلے ہی اندازہ ہو گیا ہو کہ آپ کے لیے کون سا خصوصی طریقہ مفید ترین ہو سکتا ہے، یا اگر آپ خصوصی طریقہ استعمال کرنے پر غور کر رہے ہوں تو ہو سکتا ہے کہ یہ آپ کو عدالت کے کمرے یا ٹیلی ویژن لنک روم کے دورے سے متعلق فیصلہ کرنے میں مفید لگے۔ یہ بھی ممکن ہو سکتا ہے کہ آپ عدالت کے کمرے کی تصویر دیکھنے کے لیے CD-Rom کا استعمال کریں اور یہ دیکھیں کہ ان خصوصی طریقوں میں سے ہر ایک طریقہ کیسے کام کرے گا۔

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ایک گواہ کی حیثیت سے عدالت آپ کے بہترین مفادات کا لحاظ رکھے گی لیکن اسے انصاف کے مفادات اور آزمائش یا عدالتی سماعت کی معقولیت کا بھی لازماً لحاظ رکھنا چاہیے۔

آپ کی وضاحتیں